www.novelsclubb.com
خالص الفتیں
always.
ناولز کلب
از قلم عائشہ سُلیمان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خالص الفتین

از قلم

عائشہ سلیمان

www.novelsclubb.com

السلام علیکم میں ایک نئی مصنفہ ہوں اور یہ میری پہلی تحریر ہے اگر کچھ غلطی ہو جائے تو اسے آپ لوگ اگنور کر دیں اور مجھے امید ہے کہ آپ کو میری یہ لکھی ہوئی تحریر بہت پسند ائے گی میں نے بہت زیادہ سوچ سمجھ کے اس کو لکھا ہے پھر بھی کوئی غلطی ہو کوئی کوتاہی ہو تو اس کو اگنور کریں۔ شکریہ!

www.novelsclubb.com

Chapter no 1

-

-

-

اسلام آباد کے مشہور و معروف علاقے میں یہ گھر آباد

www.novelsclubb.com

تھا گھر کی ایک ایک شے رہنے والے کے ذوق کا منہ بولتا ثبوت تھا آج گھر میں افراتفری کا عالم تھا ہوتا بھی کیوں نہ آج اس گھر کے بڑے سپوت کی منکوحہ آرہی تھی سب کچھ اس کی مرضی کے مطابق تھا سب کچھ اس کی پسند کا تیار کیا جارہا تھا مختلف پکوان پکوائے جارہے تھے اس کی ہر ایک چیز کا خیال رکھا جارہا تھا ابھی کچھ ہی دیر میں اس کا منکوح حذیفہ ہاشم خان اسے لینے کے لیے ایئرپورٹ جانے والا تھا کہنے کو تو ان کی لو میرج تھی مگر دیکھنے والوں کو یہ ارینج ہی لگتی ہے کیونکہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کبھی بھی ایک دوسرے کے ساتھ بہت زیادہ فرینک نہیں ہوئے تھے مگر ہاں جب بھی ایک دوسرے کو مخاطب کرتے تھے ہمیشہ عزت اور احترام کے ساتھ ہی کرتے تھے۔

****

وہ ایئرپورٹ پر پر کھڑا نظر چاروں طرف دوڑاتے ہوئے اس کا بے چینی سے انتظار کر رہا تھا۔

پھر اچانک سامنے سے اس کی منکوحہ تی ہوئی نظر ائی کالی جینز پر کالی ہی شرٹ ذیب تن کرے اوپر لال رنگ کا کوٹ پہن رکھا تھا پاؤں میں لمبی ہیل نمایاں تھی لمبے گھنگرالے بال پشت پر بکھرے ہوئے تھے کالی گہری موٹی موٹی بادامی انکھوں سے وہ چاروں طرف نظر دوڑا رہی تھی اور پھر اسے اپنا منکوح نظر ایا۔ وہ اس کے قریب چلی ائی۔

السلام علیکم! حذیفہ نے سلام کیا

وعلیکم السلام! مختصر جواب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی ہو؟ بات کو بڑھانے کے لیے حال احوال پوچھا

الحمدللہ۔۔۔وہی مختصر جواب

چلیں گھر پہ سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔۔آنکھوں میں الگ سی سرد مہری تھی

اس کی آنکھوں میں سر مہدی دے کر ٹھنڈی اہ بھر کے رہ گیا یہ جنگ تو کبھی ختم نہیں ہونے والی تھی اب تو وہ مایوس ہونے لگا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

گاڑی اپنی منزل پر گامزن تھی گاڑی میں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی جیسے گاڑی میں کوئی موجود ہی نہ ہوا گر کوئی ان کے درمیان ان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا ہوتا تو کبھی بھی ایسی خاموشی نہ چھاتی بہت آرام سے ایکٹنگ کر لیتے۔۔۔۔۔

NC www.novelsclubb.com

****

گاڑی اپنی منزل پر آ کر رکی یہ بے حد خوبصورت مینشن تھا گاڑی سے دونوں وجود باہر نکلے اور اپنے استقبال میں کھڑے ہوئے لوگوں کو دیکھا اور پھر ریحام سب گھر والوں سے ملنے لگی جو اس کا انتظار کر رہے تھے ان سے اپنی محبت کے اگے وہ بے بس تھی یہ لوگ ہمیشہ اسے اپنائیت اور عزت سے پیش اتے تھے کبھی کبھی تو اس سے خود کی قسمت پر رشک اتا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی ہو ریحام بیٹا؟

جی انکل الحمدللہ ٹھیک ہوں۔۔۔آپ سنائیں آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

الحمدللہ میں بھی ٹھیک ہوں بیٹا لیکن یہ انکل کیا ہوتا ہے بابا بولو جیسے حذیفہ بولتا ہے۔

جی بابا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب وہ اپنی ساس، نند اور دیور سے مل رہی تھی۔

کیسی ہیں بھابھی اپ کو پتہ ہے میں نے اپ کو بہت مس کیا اپ تو ہمیں ایک عرصے بعد ہی نظر اتی ہیں۔۔۔امل ہاشم خان کا انداز بہت ہی اپنا اپنا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مسکرا کر اس کو دیکھنے لگی۔۔ تو تم اجا کر و لاہور تم لوگوں کے تو بھائی کا وہاں گھر بھی موجود ہے پھر بھی نہیں اتے۔۔۔۔

چلو باقی باتیں اندر جا کے کرتے ہیں بچی کو اندر تو چلنے دو باقی باتیں بعد میں کریں گے۔۔۔۔ رافیہ بیگم نے کہا۔

****

آپ کو سمجھ نہیں آتی میں نے کہہ دیا کہ میں اب آپ کی بہن سے اپنے بیٹے کا رشتہ قطعاً نہیں کروں گی۔۔۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے میرا بیٹا ہے میں اس کی شادی اس کی مرضی سے کروں گی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے تم سے اجازت نہیں مانگی ناہی تمہارے بیٹے سے مانگی ہے اس کی شادی وہیں ہوں گی جہاں میں کہوں گا۔

اپ مجھے دھمکا نہیں سکتے یادرکھیں۔۔

غاذان اپنی ماں کو سمجھالو تمہاری شادی وہیں ہو گی جہاں میں چاہوں گا۔

بابا میں شادی اپنی پسند سے کروں گا۔

www.novelsclubb.com

اچھاتواب تم بھی اس عورت کی زبان بولنے لگ گئے ہو بھولو مت میں تمہیں اپنی جائیداد سے اق بھی کر سکتا ہوں۔

وہ سپاٹ چہرے سے ان کو دیکھ کر رہ گیا۔۔

ساری زندگی اپنی مرضی تھوپنے کے علاوہ اپ نے کیا ہی کیا ہے۔۔رقیہ شہریار مرزا بھڑک اٹھیں۔

تم گھٹیا عورت تم نے مجھے آج تک دیا ہی کیا ہے؟ساری زندگی میری برباد کردی میرے باپ نے تمہارے ساتھ۔۔۔عجیب ج**عورت ہے..وہ تیز آواز میں کہنے لگے

تم خود کیا ہو شہریار مرزا تمہارے ساتھ ایک عمر گزاری ہے میں تم سے بہتر جانتی ہوں کہ ہم دونوں سے زیادہ گھٹیا کون ہے؟وہ استہزایا انداز میں بولیں

غاذان مرزا نے تاسف سے اپنے ماں باپ کو دیکھا یہ سب وہ بچپن سے دیکھتا آرہا تھا اب تو اس کی بس ہو چکی تھی دل میں ہمیشہ ایک ہوک اٹھتی تھی کہ کاش ان کی بھی ہیپی فیملی ہوتی مگر یہ کاش کاش ہی رہ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے گہرا سانس بھرا اور گھر سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

یہ جنگ تو کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتی تھی۔۔

*****

ہیلو السلام علیکم ؟

وعلیکم السلام. غاذان کیسے ہو ؟

www.novelsclubb.com

الحمدللہ ٹھیک ہوں اپ سنائیں پہنچ گئی اسلام اباد ؟

ہاں میں پہنچ گئی ہوں۔۔ ریحام نے محبت سے جواب دیا

خیریت ہے تمہاری اواز کیوں اتنی بجھی بجھی ہے۔۔ریحام نے سوال کیا۔

کیا بتاؤں وہی جو اس گھر میں ہوتا آرہا ہے آج بھی ماما پاپا کی میرے رشتے کو لے کر لڑائی ہوئی ہے۔۔وہ بیزاری سے بولا۔

چھوڑو کوئی اور بات کرو ان کا تو روز کا کام ہے۔۔آگے سے بھی بیزاری سے جواب موصول ہوا۔

خیر اپ سنائیں سب ٹھیک ہے اپ کے سسرال میں؟

الحمدللہ سب اچھے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہا کیسی ہے؟ ریحام نے بڑی محبت سے اپنی چھوٹی بہن کے بارے میں پوچھا۔۔

ٹھیک ہے وہ بھی ابھی تو یونیورسٹی گئی ہوئی ہے۔۔۔غازان نے جواب دیا

اچھا چلو میں کل تک اجاؤں گی۔۔ریحام کچھ اور بھی کہنے لگی تھی مگر غازان نے اس کی بات کاٹ دی

اتنی جلدی۔۔اس نے حیرت سے پوچھا

ہاں تمہیں پتہ تو ہے کیس چل رہا ہے پہلے سے ہی کام اتنا پینڈنگ پڑا ہوا ہے اب اگے اب اس سے زیادہ لیٹ کروں گی تو اگے تم خود جانتے ہو کچھ مصروفیات بھی ہیں کچھ میٹنگز اٹینڈ کرنی ہیں۔۔۔ریحام نے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تو بھول ہی گیا تھا آپ کا ٹرپ کیسا رہا؟

اچھا تھا سب بہترین ہو گیا اب بس دعا ہے کہ یہ کیس حل ہو جائے۔۔۔

انشاءاللہ سب اچھا ہو گا پریشان نہ ہوں

میں تم سے کچھ دیر بعد بات کرتی ہوں

اللہ حافظ

خدا حافظ۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ گہری سانس بھر کے رہ گئی انکھوں میں ایک عجیب قسم کی اذیت اور بے چینی نے لے لی تھی

۔۔۔۔

****

وہ سب کھانے کی میز پر موجود تھے۔۔

میں کل تک نکلوں گی۔۔ریحام نے دانیال خان اور رافعہ بیگم کو مخاطب کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا اتنی جلدی کیوں۔۔دانیال خان نے سوال کیا

باباوہ میری کچھ میٹنگز ہیں اور کیس کا بھی اپ کو پتہ ہے کہ ابھی تک حل نہیں ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب میں پہلے ہی کافی ڈیلے کر چکی ہوں لندن کے اس ٹرپ کی وجہ سے۔۔۔وہ انہیں احترام سے جواب دے رہی تھی

چلو ٹھیک ہے ویسے بھی حذیفہ نے کل نکلنا ہی ہے لاہور کے لیے افس بھی تو جانا ہے وہ تمہیں بھی ساتھ ہی لاہور لے جائے گا۔۔۔دانیال خان نے کہا

جی۔۔وہ بس اتنا ہی کہہ سکی

بھابھی آپ اتنی جلدی جا رہی ہیں ابھی تو مجھے آپ کو اپنے دوستوں سے بھی ملوانا تھا۔۔۔امل کی بات ہے وہ مسکرائے بنا نا رہ سکی۔۔۔

کیوں نہیں نیکسٹ ٹائم اؤں گی نا تو تمہارے دوستوں سے لازمی مل کر جاؤں گی اس بار پاسیبل نہیں نیکسٹ ٹائم پرومس لازمی ملوں گی۔۔وہ محبت سے اسے مطمئن کرنے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اٹس اوکے کوئی بات نہیں جیسے آپ مناسب سمجھیں ویسے بھی میں نے ابھی اپنے دوستوں سے بھی بات نہیں کی تھی۔۔۔امل نے جواباً کہا

ایک تو تم اور تمہارے دوست۔۔۔زایان ہاشم خان نے تاسف سے اپنی چھوٹی بہن کو دیکھا جس کا ہر وقت دوست نامہ ہی ختم نہیں ہوتا تھا۔۔۔

آپ تو چپ کریں آپ کو کیا پتا لڑکیوں کی دوستی بہت زیادہ پائیدار ہوتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کیونکہ یہ لوگ صرف اور صرف بیوٹی ٹپس کے بارے میں ہی بات کرتی ہیں۔۔۔۔زایان نے اسے چھیڑا۔۔

اللہ اللہ ہم تو صرف بیوٹی ٹپس کے بارے میں بات نہیں کرتے بلکہ پڑھائی کے بارے میں بھی بات کرتے ہیں اور بھی بہت ساری باتیں ہوتی ہیں آپ کو اس سے کیا کہ ہم جیسی مرزی باتیں کریں دیکھ لیں بابا ان کو تو میں نے کچھ کہا نا تو ان کا منہ بن جائے گا۔۔

امل بھائی سے آرام سے بات کرو یہ کیا طریقہ ہے؟ رافیہ بیگم نے اسے نرمی سے ٹوکا۔

امل نے منہ بنایا سوری ماما۔۔۔

www.novelsclubb.com

زایان تم باز آجاؤ خبر دار جواب تم نے میری بیٹی کو تنگ کیا دانیال خان فوراً سے اپنی بیٹی کی حمایت میں بولے۔۔۔

میں تو یہاں کسی کا کچھ لگتا ہی نہیں ہوں سوتیلوں جیسا رویہ اختیار کیا ہوا ہے دیکھ لیں بھائی اب اپ؟

ریحام بڑے مزے سے ان کی باتیں انجوائے کر رہی تھی انکھوں میں ایک حسرت جاگی کہ کاش۔۔۔۔۔

پھر اس نے سر جھٹکا۔۔

حذیفہ خان اس کو حیرت سے دیکھا کہ ابھی تو وہ بہت نرمی سے ان سب کو دیکھ رہی تھی اب چانک سے آنکھوں میں سرد مہری کیوں آگئی۔

****

اس وقت ریحام مزا اپنے افس میں موجود تھی وہ آج صبح ہی لاہور ائی تھی اس نے سوچا گھر جا کے دن برباد کرنے سے بہتر ہے کام ختم کرے اور شام کو ہی گھر جا کے اکٹھے سب سے مل لے ویسے بھی کوئی اس کا انتظار نہیں کر رہا ہو گا سوائے اس کی بہن بھائیوں کے اب پتہ نہیں یہ صرف اسے لگتا تھا یہ حقیقتاً ایسا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریحام شہریار مرزا ایک کامیاب وکیل تھی یہ مقام بڑی محنت اور لگن سے پایا تھا لیکن آج کل جس کیس پہ وہ کام کر رہی تھی وہ آسان نہ تھا اور وہ بھی اپنے کیریئر کے اس سٹیج پر جہاں وہ ابھی اتنے اونچے مقام پر بھی نہ پہنچی تھی مگر پھر بھی اس نے جو مقام پایا تھا اپنی محنت سے پایا تھا اور وہ اس میں ہی بہت خوش تھی

وہ فائل کی ورک گردانگی میں غرق تھی جب اچانک دروازہ ناک ہوا

آجائیں۔۔

میم۔۔یہ عرفان درانی کے خلاف جو ثبوت آپ نے کہے تھے ان کی فائل ہے

www.novelsclubb.com

گریٹ۔۔اب اسے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔

ٹھیک ہے اب جائیں مہران صاحب۔۔۔

اوکے میم۔۔۔

****

ریحام سیڑھیوں سے اترتی نیچے لاونج میں آرہی تھی۔۔

جب اس کے پیچھے پیچھے ہی ماہا بھی نیچے اتر آئی آپی آج آپ مجھے یونیورسٹی چھوڑ دیجیے گا ڈرائیور نہیں ائے گا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر جلدی سے تیار ہو جاؤ وہ اس سے کہہ کر باہر نکل گئی

10 منٹ میں وہ گھر سے نکل چکی تھیں۔۔

******

www.novelsclubb.com

تقریبا ایک مہینہ ہو چکا تھا اسے لندن سے واپس لوٹے اور وہ اپنے کیس پر پوری دلجمی سے کام کر رہی تھی آج بھی وہ صبح صبح اپنے افس جانے کی تیاری کر رہی تھی کہ اس کا فون بجا۔

اس فون دیکھا فون پر حذیفہ کا نمبر جگمگا رہا تھا

اس نے فون کان سے لگایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم !

وعلیکم السلام خیریت اتنی صبح صبح؟؟؟؟

ہاں مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا کہ آج شام تم بزی ہو یا نہیں ؟

کیوں ؟اس نے تعجب سے پوچھا

ایکچولی ایک دوست نے پارٹی کو انوائٹ کیا ہے اور تمہیں بھی ساتھ بلایا ہے

www.novelsclubb.com

ٹائمنگ کیا ہے

آٹھ بجے۔۔

ٹھیک ہے میں تیار ہوں گی تو مجھے اٹھ بجے پک کر لینا۔۔۔

اوکے۔۔اس نے کال کاٹ دی

****

پورے پونے اٹھ بجے وہ اس کے گھر موجود تھا جب وہ آٹھ بجنے میں پانچ منٹ پر سیڑھیوں سے اترتی ہوئی نظر ائی۔۔۔

اسے دیکھ کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا

اس نے کبھی بھی ایسا بولڈ ڈریس نہیں پہنا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ریحام کی امی کچن میں موجود تھیں اور باقی سب اپنے اپنے کمروں میں میں صرف وہ دونوں ہی لاؤنج میں موجود تھے حذیفہ نے اسے دیکھا اور پھر بہت نرمی اور شائستگی سے اس سے کہا

(Reham change your dress it's too bold)

(ریحام چینج یور ڈریس اٹس ٹو بولڈ)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس وقت سلک کے کالے رنگ کے بغیر بازوں کے اور گہرے گلے کے ایک خوبصورت گاؤن میں موجود تھی اوپر اس نے کندھوں کو ڈھانپنے کے لیے صرف ایک بلیزر رکھا ہوا تھا جو اس کے برہنہ کندھوں کو چھپانے کے لیے تھا مگر ابھی بھی اس کا گہرا گلا اور گہرے برہنہ بازو نمایاں ہو رہے تھے اور یہ بہت بولڈ لگ رہا تھا حالانکہ جس پارٹی میں وہ جا رہے تھے وہاں اس سے کئی گنا زیادہ بولڈ کپڑے پہنے جاتے تھے مگر حذیفہ کو اس کی ایسی ڈریسنگ بالکل پسند نہیں آئی تھی۔

تم کچھ اور پہن لو بلکہ میں خود دیکھ کے بتاتا ہوں وہ اسے لیے اوپر اس کے کمرے میں آگیا اور اس کی کبرڈ سے اس نے اس کے لیے ایک خوبصورت گہرے سبز رنگ کا کہنیوں سے نیچے تک آتے بازوں والا گاؤن نکالا جو کہ بے حد خوبصورت تھا ریحام نے کپڑے بدل لیے مگر اس کا موڈ سخت اوف تھا۔۔۔

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں پارٹی کے لیے نکل چکے تھے گاڑی میں گہری خاموشی تھی۔۔۔ جیسے کوئی وجود گاڑی میں موجود ہی نہ ہو آخر کار گاڑی اپنی منزل پر آ کر رکی۔۔

اب وہ دونوں ایک ہیپی کپل کی طرح داخلی دروازے کی طرف بڑھ رہے تھے

اندر دونوں کے جانے والے بھی موجود مختلف دوست احباب اور کئی مشہور و معروف شخصیات بھی موجود تھیں۔

دونوں میزبان سے ملے اور اگے بڑھ گئے

www.novelsclubb.com

****

کہاں رہ گئے تھے تم۔۔۔؟

کہیں نہیں یار بس ٹریفک میں پھنس گیا تھا

اچھا چھوڑو چلو اندر چلتے ہیں فنکشن سٹارٹ ہونے والا ہے

ہاں ہاں چلو جلدی کرو

زایان کل تم اس شہرین سے بات کیوں کر رہے تھے؟

یار وہ مجھ سے نوٹس مانگ رہے تھی۔

زایان تمہیں پتہ تو ہے مجھے وہ لڑکی بالکل نہیں پسند پھر بھی تم اس سے بات کرتے ہو

میں نے بات نہیں کی اس نے مجھے مخاطب کیا تھا میں نے بس اس کا جواب دیا اور نوٹس میرے پاس موجود نہیں تھے تو میں اس کو کیا دیتا

www.novelsclubb.com

آئندہ میں تمہیں اس کو جواب دیتے ہوئے بھی نہ دیکھوں۔۔

ثنا یار تم اتنی چھوٹی سی بات کو کیوں بڑھا رہی ہو؟

تمہیں پتہ ہے نا مجھے کوئی بھی لڑکی تمہارے ساتھ برداشت نہیں۔۔ثنا نے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا چھوڑو یار ان سب باتوں کو تو مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارے بابا کب واپس آئیں گے تاکہ میں ممی پاپا سے بات کروں اور رشتہ لے کے آؤں

یار میں تمہیں کہا تو ہے ابھی مجھے خود بھی نہیں معلوم

یار تم دیکھو ہم کتنی دیر سے ساتھ ہیں اگر وہ نہیں آسکتے تو تو تمہاری ماما تو ہے نا میرے مام پاپا ان سے بات کر لیں گے

نہیں یار تم میرے پاپا کو نہیں جانتے وہ بہت زیادہ بات بڑھا دیں گے اور رشتہ تو کبھی بھی نہیں ہونے دیں گے

www.novelsclubb.com

اچھا چلو ٹھیک ہے لیکن یار کوشش کرو بس جلدی آجائیں

ہاں میں کوشش کروں گی۔۔۔

وہ دھیمی مسکراہٹ سے بولی وہ بھی اسے دیکھ کر مسکرا دیا

****

حذیفہ اسے اپنے کسی دوستوں سے ملوا رہا تھا جب اس کے ایک دوست کی بیوی وہاں آئی

اوہ۔۔حذیفہ تو یہ ہے تمہاری وائف؟

جی بھابھی یہ ہے ریحام

اوہ اچھا۔۔ہائے ائی ایم ماریہ

ہائے۔۔۔نائس ٹو میٹ یو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے یار کیا جادو کی ہے تم نے ہمارے لڑکے پر اس کو تو ہم نے اتنی لڑکیاں دکھائی ہیں لیکن یہ تو کسی پر راضی ہی نہیں ہوتا تھا کیسے بنائی ہے تم نے اس کے دل میں جگہ ؟

وہ دھیمے سے مسکرائی یہ جگہ بنانے والا کام مجھ سے نہیں ہوتا

"میں ریحام مرزا ہوں مجھے دلوں کو فتح کرنے کا فن آتا ہے"

ماریہ ہونق بنی اس کو دیکھتی رہی پھر دھیمے سے مسکرائی۔۔یہ مسکراہٹ کتنی مصنوئی تھی یہاں کھڑا ہر فرد جان سکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ماریہ ایکسکیوز کرتی ہے وہاں سے چلی گئی

****

تم نے دیکھا یہ لڑکی کتنی ہوشیار ہے کہ اس نے منہ پہ جواب دے رہی تھی

بالکل ایسی لڑکیوں کو میں بہت اچھے سے جانتی ہوں تبھی تو اس نے حذیفہ جیسے لڑکے کو قابو کر لیا

بالکل ماریہ تم ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔

اسے کو میں چھوڑوں بدلہ تو میں بھی لے کر رہوں گی میں بھی اس کو ایسے ہی ذلیل کروں گی۔۔

اچھا چھوڑ دو اپنا موڈ ٹھیک کرو۔۔شانزے نے کہا

www.novelsclubb.com

""****

اس وقت وہ دونوں ریحام کے گھر کے لیے نکل گئے تھے حذیفہ اس کو گھر چھوڑ کر سیدھا اپنے گھر جاتا۔حذیفہ کا آفس لاہور میں تھا جس کی وجہ سے اس نے اپنا گھر بھی یہاں بنالیا تھا اور وہ لاہور میں ہی زیادہ تر رہتا تھا ویک اینڈ پر اسلام اباد ہوتا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی اپنی منزل پر آ کر رکی ریحام اترنے لگی پھر اسے دیکھا اندر آجاؤ سب سے مل کر چلے جانا۔۔

نہیں آج دیر ہو گئی ہے پھر کبھی سہی۔۔۔۔

وہ کندھے اچکا گئی اور گھر کے اندرونی حصے کی طرف بڑھ گئی.

وہ گہری سانس بھر کے رہ گیا نکاح کے ایک ہفتے کے بعد اس کا یہ رویہ تھا جبکہ وہ ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے ان کی بے شک اچھے سے انڈرسٹینڈنگ نہ تھی مگر اچھی بات چیت ہوتی تھی مگر اب تو جیسے اجنبی بن کر رہ گئے تھے وہ آج تک اس سرد مہری کی وجہ نہ جان سکا وہ جب بھی اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا وہ کسی نہ کسی طرح اس ٹاپک سے جان چھڑوا لیتی تھی اسے اچھے سے یاد تھی آج بھی اپنی پہلی ملاقات بے شک ریحام بہت زیادہ گھلنے ملنے والی نہ تھی مگر ایسی سرد مہری؟ وہ تو ان آنکھوں میں اپنے لیے پسندیدگی دیکھنے کا خواہش مند تھا اب یہاں پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صرف ویرانی چھائی ہوئی تھی۔۔ریحام چونکہ ایک وکیل تھی اس لیے حذیفہ کی ملاقات بھی اس کے آفس میں ہی اس سے ہوئی تھی وہ ایک کیس کے سلسلے میں ایک وکیل ہائر کرنا چاہ رہا تھا تب اس کی ملاقات ریحام سے ہوئی تھی اور پھر کچھ ہی ملاقاتوں کے بعد حذیفہ نے اسے پرپوز کر دیا اور آج وہ اس کے نکاح میں تھی حذیفہ نے نکاح پہلے اسی لیے رکھا تھا تا کہ وہ ایک دوسرے سے انڈرسٹینڈنگ کر سکیں مگر ان کی جو انڈرسٹینڈنگ پہلے تھی اب تو وہ بھی ختم ہو چکی تھی وہ پریشان ہو کے رہ گیا آخر ایسی کیا وجہ ہو سکتی ہے اس وجہ سے وہ اس طرح سے بہیو کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔

****

پارٹی کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا وہ دونوں اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہو گئے ریحام اپنے کیس پر ڈٹ کر کام کر رہی تھی کہ اسے دن رات بھولا ہوا تھا آج ویک اینڈ تھا حذیفہ کو صبح صبح ہی اسلام آباد کے لیے نکلنا تھا اور آج اس کی کوشش تھی کہ ریحام سے بھی مل لے وہ اکثر مہینے میں ایک دفعہ اس سے مل لیتا تھا مگر آج وہ ویک میں اینڈ پر گھر جا رہا تھا تو سوچا ملتے ہوئے جاؤں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

وہ اس کے آفس میں داخل ہوا۔۔۔سب اسے جانتے تھے اس لیے کسی نے اسے روکا نہیں۔

اندر داخل ہوتے ہی اس نے ریحام پر نظر ڈالی جو کام میں بری طرح غرق تھی۔

السلام علیکم! حذیفہ خان نے سلام کیا

وعلیکم السلام! وہی مختصر جواب

خیریت اتنی صبح صبح۔۔ریحام نے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں سب خیریت ہے میں اسلام آباد کے لیے نکل رہا تھا سوچا تم سے ملتا ہوا جاؤں۔۔۔۔وہ سمجھ کر سر ہلا گئی

چائے یا کافی؟اس نے انٹر کام اٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی..حذیفہ نے جواب دیا

میں سوچ رہا تھا کہ آج تمہیں بھی ساتھ ہی لے چلوں حذیفہ نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا

میں آج کل تھوڑا بزی ہوں پھر دیکھوں گی ہو سکتا ہے نیکسٹ ویک چلوں۔۔وہ سمجھ کے سر ہلا گیا۔

www.novelsclubb.com

چلو ٹھیک ہے۔اس نے مختصر الفاظ میں بات سمیٹ دی

چلو میں چلتا ہوں وہ کھڑا ہوتا ہوا اس کے قریب آگیا اس کی پیشانی پہ بوسہ دیا اور اللہ حافظ کہتا آفس سے نکلتا چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریحام کی آنکھوں میں نمی جھلکنے لگی اسے نکاح کے بعد کا وقت یاد آگیا تب بھی اس نے ایسی نرمی سے اس کی ماتھے پہ بوسہ دیا تھا اور آج دوسری دفعہ وہ اس لمس کو محسوس کر رہی تھی۔

مگر پھر اچانک سے انکھوں کے پردوں میں کچھ پل لہرائے اور انکھیں اذیت اور ضبط سے سرخ پڑیں۔

خود پر سرد مہری کا خول چڑھا کر وہ کام میں جت گئی۔

****

حذیفہ کے جانے کے ایک گھنٹے بعد وہاں ایک پیاری سی لڑکی ریحام کے آفس میں داخل ہوئی۔

کیا بات ہے وکیل صاحبہ بڑی ملاقاتیں ہو رہی ہیں؟

ہو گئی تم آتے ہی ساتھ ہی شروع۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں اب تم ہمیں کہاں منہ لگاؤ گی بھئی میڈم کا نکاح جو

ہو گیا ہے۔

بکو مت۔۔ریحام نے اسے جھاڑ پلائی

ہاں اب تو تم یہی کہو گی ویسے کیوں ائے تھے مسٹر؟

کیا مطلب اب اپنے شوہر سے ملنے کے لیے مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت ہے؟

آہا۔۔کیا بات ہے بہن تو تو شوہر والی ہو گئی ہے اب ہمیں کہاں منہ لگائے گی۔۔

www.novelsclubb.com

اب میں نے تمہیں دو لگا دینی ہیں

اچھا اچھا چھوڑو اس بات کو تم سناؤ کیسی ہو؟

الحمدللہ بس دعا کرو اس کیس کے سلسلے میں

ہاں دیکھنا انشاءاللہ تم اتنی محنت کرتی ہو کامیاب ہی ہو گی اچھا میں تم سے ملنے ائی تھی اب میں چلتی ہوں

کہاں جا رہی ہو؟

بس گھر آوارہ گردی کر لی اب

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فریال یار تم باز آجاؤ اپنی حرکتوں سے اور اب آنٹی جو کہتی ہیں ناوہ مان جاؤ اور شرافت سے گھر کے کام سیکھوا گے تمہاری شادی آرہی ہے

واہ واہ واہ کیا بات ہے وکیل صاحبہ مشورے بھی دینے لگی ہیں اور تم تو نکاح کر کے تو بڑی سمجھدار ہو گئی ہو کون سا جادو کیا ہے حذیفہ بھائی نے تم پر پوچھنا ہی پڑے گا ان سے

تمہارا منہ توڑ دوں گی اگر اب تم کچھ فضول بولی تو۔۔۔ ریحام نے اسے جھاڑ پلائی

فریال نے منہ بنایا۔۔۔ اونو بولتی رہو مجھے کون سا فرق پڑنا ہے

تم نکلتی ہو میرے آفس سے یا میں تمہیں بتاؤں

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا جارہی ہوں بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے

ریحام نے نفی میں سر ہلایا یہ لڑکی کبھی نہیں سدھر سکتی۔۔ لیکن ایک بات تو ضرور تھی وہ جب بھی اتی تھی اسے دل سے خوش کر کے جاتی تھی۔۔۔ یہ ریحام کی واحد دوست تھی اور اسے اپنی یہ دوست بہت عزیز تھی۔

"*********

حذیفہ اس وقت اپنے اسلام اباد والے گھر میں موجود تھا

www.novelsclubb.com

جہاں اس کے گھر والے موجود تھے اور آج تو اس کی سوتیلی پھپھو بھی موجود تھیں۔

بیٹا تم تو کمزور ہی ہو گئے ہو۔۔۔ جمیلہ ہاشم خان نے بڑی محبت سے اپنے بھتیجے سے پوچھا؟

نہیں پھوپو آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے میں تو سب کچھ کھاتا ہوں

ارے کھاتے پیتے تو ہو لیکن اپنا خیال تو نہیں رکھتے نا

آپ ٹھیک کہتی ہیں آپی رافیہ دانیال خان نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما اب اپ بھی شروع ہو گئی ہیں؟

ایک تو ماؤں کو یہ کیوں لگتا ہے کہ ان کا بچہ ان سے دوررہ کے کمزور ہو گیا ہے؟

ارے یار چھوڑیں آپ لوگ تو ہمارے بھائی کے پیچھے ہی پڑ گئے ہیں ویسے بھائی بڑے خوش لگ رہے ہیں کہیں بھابی سے مل کر تو نہیں اۓ؟ زیان نے حذیفہ سے پوچھا.

حذیفہ نے اس کی سب کے سامنے ایسی بات پر انکھیں دکھائیں۔

مطلب واقعی مل کے آئے ہیں؟

www.novelsclubb.com

بھائی آپ تو بھابھی کے نام پر بلش کرنے لگتے ہیں

اب تو امل بھی شروع ہو گئی تھی۔۔حذیفہ نے اپنے چھوٹے بہن بھائی کو دیکھا جو بنا بڑوں کا لحاظ کیے شروع ہو چکے تھے۔

سب کے چہروں پر مسکراہٹ اگئی۔

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آفس سے تھکی ہاری ہوئی گھر میں داخل ہوئی گھر میں داخل ہوتے ساتھ سلام کیا اور اب لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی

ماما یار کھانا لگا دیں بہت دھوک لگ رہی ہے۔۔۔اس نے رقیہ بیگم سے کہا

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ فریش ہو کر آؤ میں کھانا لگاتی ہوں۔

وہ فریش ہونے چل دی۔۔

نیچے آئی تو کھانا لگ چکا تھا اب وہ ڈائننگ ٹیبل پر اکیلی بیٹھ کر کھانا کھا رہی تھی باقی سب لاؤنج میں ہی موجود تھے کہ اچانک شہریار مرزا نے پھر سے وہی ٹاپک شروع کر دیا

غازان تم مجھے آج فائنل بتا تو میں یہ شادی کرنی ہے کہ نہیں۔۔۔

بابا میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں میں اپنی پسند سے شادی کروں گا۔۔غازان نے جواب دیا اور پھر ان کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا جس کے تاثرات بدل رہے تھے

میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا کہ انکار کا حق تمہارے پاس نہیں ہے اب تم لوگ بھی اپنی بہن کے نقش قدم پر چلنے لگے ہو اس نے تو کر لی اپنی مرضی اب تم لوگوں پر بھی میرا کوئی حق نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا اگر وہ اپنی مرضی کر سکتی ہے تو ہم کیوں نہیں کر سکتے۔ ہم اپنی زندگی کا یہ اہم فیصلہ خود کرنا چاہتے ہیں یہ زندگی کا بہت بڑا فیصلہ ہے اس پہ میں کسی پر بھی بھروسہ نہیں کر سکتا اور جب اللہ تعالی نے کہا ہے کہ ہم خود پسند کر سکتے ہیں تو پھر اس میں برائی کیا ہے اخر؟ خزان احتجاج کیا

مطلب تم لوگوں نے میری بات نہیں مانی؟ یاد رکھنا میری ایک بات اگر تم نے میری مرضی سے شادی نہ کی تو میں تمہیں عاق کر دوں گا۔۔۔ان کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہو گیا

تو آپ مجھے دھمکیاں لگائیں گے؟ اس نے سپاٹ چہرے سے پوچھا

ہاں کیا کر لو گے؟ انہوں نے بھی اسے اکسایا

تو آپ اپنی یہ دولت اپنے پاس رکھیں مجھے نہیں چاہیے۔۔۔اس نے سپاٹ چہرے سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

توٹھیک ہے نکل جاؤ پھر میرے گھر سے یہ سارا قصور اس عورت کا ہے زندگی برباد کردی اس نے میری اور اولاد کو بھی اپنے نقش قدم پر چلارہی ہے میری اور رات کو بھی اپنے جیسی چال بازیاں سکھارہی ہے۔۔۔وہ غصے میں اکر گرجے

بس کردیں بابا بہت ہوگیا تبھی توکسی بات پہ ہماری مرضی چلنے دیا کریں ساری زندگی اپ کی مرضی سے جیتے ہیں اب زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ توہمیں خود کرنے دیں۔۔وہ انتہائی بے بسی سے کہہ رہا تھا

ریحام اور ماہا سپاٹ چہروں اور خالی انکھوں سے ان کو دیکھتی رہیں

میں نے توجو کہہ دیا سو کہہ دیا اگر تم نے میری پسند سے شادی نہیں کرنی تو پھر میرے گھر سے نکل جاؤ۔۔۔وہ غصے سے دھاڑے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں۔۔۔اس نے جواباً کہا

اپنی ماں کو بھی لے کر چلے جاؤ میں اس عورت کو اب یہاں پہ برداشت نہیں کر سکتا اور یاد رکھنا اگر تم نے میری پسند سے شادی نہیں کی میں تمہاری ماں کو طلاق بھی دے دوں گا

وہ آنکھوں میں بے یقینی لے کر انہیں دیکھتا رہا وہاں سب کے چہروں پہ بے یقین ہی بے یقین تھی رقیہ بیگم نے خالی نظروں سے ان کو دیکھا ساری زندگی کا یہ صلہ ملا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ریحام جو غصے سے کچھ کہنے والی تھی ماں کی انکھوں میں بے بسی دیکھ کر لب بھینچ گئی

غزان کی انکھوں میں بے بسی ہی بے بسی تو ماں کی انکھوں کے التجا اور بے بسی دیکھ چکا تھا اس نے سرد سانس ہوا میں خارج کیا اور کہا ٹھیک ہے جہاں اپ کہتے ہیں میں شادی کرنے کے لیے تیار ہوں اور وہاں سے نکلتا چلا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شہریار مرزا فتح نے یابی مسکراہٹ رقیہ بیگم کی طرف اچھالی۔۔

ریحام انکھوں میں سرد تاثر لے کر انہیں دیکھتی رہی اپنی بے بسی پہ اسے خوب رونا ہے جسے وہ حلق میں اتارتی رہی اور خاموشی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

****

امل باز کیوں نہیں آتی تم اپنی حرکتوں سے بیٹھ جاؤ نہیں تو میں نے تمہیں دو لگا دینی ہے۔۔۔

رافیعہ بیگم نے اسے گھر کا جو آئے دن اونٹ پٹانگ حرکتیں کرتی رہتی تھی یہ باپ اور بھائیوں کی ڈھیل اور بے جالاڈ پیار کا نتیجہ تھا جو وہ اتنے نخرے دکھاتی تھی

www.novelsclubb.com

یار ماما آپ اتنا ڈانٹتی رہتی ہیں اکلوتی بیٹی ہوں میں آپ کی بندہ پیار سے لاڈ سے بلاتا ہے نہیں جی نہیں ہم کہاں لاڈ کریں گے ہم تو ڈھیر سارا ڈانٹیں گے باتیں سنائیں گے طنز کریں گے اور طعنے دیں گے امل نے منہ بگاڑتے سو شکایتیں کیں۔۔۔۔

رافیہ بیگم نے اسے نظروں سے گھورا جس کی زبان دس فٹ لمبی ہوتی جا رہی تھی۔۔ ابھی وہ اسے گھورنے میں ہی مصروف تھی کہ اچانک گاڑی کا ہارن بجا۔۔۔

ماما یہ تو بھائی کی گاڑی ہے لگتا ہے بھائی آئے ہیں۔۔۔۔اس نے خوشی سے لبریز لہجے میں کہا

حذیفہ اندر داخل ہوا اور آتے ساتھ سلام کیا اور امل تو بھاگی بھاگی بھائی کے پاس گئی کہ اب اسے کوئی بچانے والا آگیا ہے

www.novelsclubb.com

کیااس کے سر پہ چڑھ کے بیٹھ گئی ہو جاؤ پانی لے کر آؤ بھائی کے لیے آتے ساتھ اسے تنگ کرنا شروع کر دیا ہے تم نے۔۔۔رافیعہ بیگم نے اسے گھر کا

لاتی ہوں۔۔۔امل نے جیسے ان کے سر پر احسان کیا

اتنے میں دانیال خان اور زایان بھی ان کے پیچھے پیچھے آ گیا۔۔۔امل ان کے لیے بھی پانی لینے کے چلی گئی کیونکہ اسے معلوم تھا کہ ماما پھر شروع ہو جائیں گی اور کچن سے پانی لے آئی

www.novelsclubb.com

بابا یار اپ کی مسز نا ہٹلر بنی ہوئی ہیں صبح سے مجھ سے کام کروائی جا رہی ہیں اور باتیں سنائی جا رہی ہیں امل نے آتے ساتھ ہی اپنے شکایتوں کا انبار لگا لیا

کیوں بھئی میری بیٹی کو ڈانٹا جا رہا ہے دانیال خان نے بیٹی کے لاڈ اٹھانے والے انداز میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا چھوڑیں اس چڑیل نے تھوڑا سا کام کیا کر لیا آپ تو اس کے صدقے واری جا رہے ہیں

ہاں کیا بات ہے میڈم نے تو کے۔ٹو فتح کر لیا ہے نا۔۔۔رافیعہ بیگم نے طنزیا کہا

ان کی بات پر زایان نے قہقالگایا۔۔باقی سب بھی مسکرا دیے۔۔

کچھ کام کرنا سیکھ لو لڑکی اگلے گھر بھی جانا ہے زایان نے بھی ماں کے ساتھ اپنا حصہ ڈالا

لو بھلا مجھے کیا کام کرنے کی ضرورت ہے میرے پاس دو دو بھائی موجود ہیں مجھے کس چیز کی کمی ہے

عقل کی۔۔۔زایان نے کہتے ساتھ ہی قہقا لگایا تو وہ خونخوار نظروں سے اسے دیکھنے لگی جیسے سالم ہی نگل جائے گی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا!"۔۔۔امل نے احتجاج کیا

مت کرو بھئی میری بیٹی کو تنگ۔۔۔انہوں نے زایان کو ڈانٹا

****

جب سے شہریار صاحب نے طلاق کی دھمکی دی تھی سب خاموش ہو کر رہ گئے تھے۔۔۔سب ایک دوسرے سے نظریں چراتے ہیں پھرتے تھے سوائے شہریار مرزا کے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج غاذان کا رشتہ لینے جانا تھا لہذا اسی کی تیاری چل رہی تھی اور ساتھ میں حذیفہ کو بھی گھر کے داماد کی حیثیت سے انوائٹ کیا تھا خوب تیاریاں چل رہی تھیں گھر کے سب افراد بے دلی سے کام کر رہے تھے۔سوائے شہریار مرزا کے سب کے چہروں پر ہی بیزاری تھی چونکہ ریحام کا موڈ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خراب تھا تو اس نے ان دنوں خود کو کام میں الجھا لیا ورنہ ضرور کوئی جنگ شروع ہو جاتی جس کا نتیجہ بہت برا نکلنے والا تھا چونکہ اب وہ اکیلی نہیں تھی اس کا نکاح ہو چکا تھا اس لیے وہ خاموش ہی رہی کیونکہ جانتی تھی اگر وہ اس بار بولی تو بات بگڑ جائے گی لہذا اس نے چپ ہی رہنا بہتر سمجھا۔۔۔

حیران تو شہریار مرزا بھی بہت تھے کیونکہ وہ جانتے تھے وہ خاموش رہنے والوں میں سے نہیں مگر پھر بھی ان کی اس کی خاموشی انہیں بری طرح ڈرا رہی تھی کچھ نہیں کچھ الٹا سیدھا نہ کر دے کیونکہ ہم اپنے خون سے اچھے سے واقف تھے آخر وہ انہی کی بیٹی تھی انہی کی طرح ضدی ہٹ دھرم اور مغرور اس کی رگ رگ سے واقف تھے وہ تو خود کہہ رہے ہے خاموش نہیں بیٹھتی تھی اور اب تو اس کے جان سے پیاروں بہن بھائیوں کی مرضی کے خلاف رشتہ طے ہو رہا تھا۔۔

ریحام اس وقت اپنے بہن بھائیوں کی تعلیم کا خرچہ خود اٹھا رہی تھی غازان انجینئر بن رہا تھا اور ماہا ایئر لائن پائلٹ اس نے اپنے اٹھارہ سال کے ہونے کے بعد سے لے کر آج تک خود محنت کر کے کما کے کھایا تھا اور وکالت کی تعلیم بھی خود لندن میں جاب کر کے مینٹینیو کی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر کے سبھی افراد تقریبا تیار ہو چکے تھے حذیفہ بھی پہنچنے والا تھا مگر ریحام ابھی تک نہیں پہنچی تھی اس نے گھر آنے میں بھی جان بوجھ کر دیری کی کیونکہ اگر وہ اس وقت اپنے باپ کی شکل دیکھ لیتی تو یقینا کچھ ایسا کہہ جاتی یا کر جاتی جس کا نتیجہ خطرناک حد تک نکل سکتا تھا اس لیے اس نے گھر صرف دعوت سے نکلنے سے کچھ منٹ پہلے ہی پہنچنا تھا ابھی بھی وہ بے دلی سے گاڑی ادھر ادھر گھمار ہی تھی۔۔۔اس کو عجیب سی بے بسی محسوس ہو رہی تھی کہ وہ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے لیے کچھ نہیں کر سکتی اس نے خود کو بامشکل سنبھالا اور گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی وہ گھر پہنچی اور بغیر کسی سے بات کی اپنے کمرے کی طرف چل دی اس کے آنے کے تقریبا دس منٹ بعد ہی حذیفہ پہنچ چکا تھا وہ نیچے لاؤنج میں بیٹھا ہے سب سے سلام اور اور حال احوال دریافت کر رہا تھا۔۔۔کہ اچانک ریحام سیڑھیوں سے اترتی ہوئی دکھائی دی وہ اس وقت کالے رنگ کے خوبصورت لمبی قمیض کے ساتھ کالا ہی پجامہ پہنے شانوں پر کالے رنگ کا دوپٹہ اوڑے پاؤں میں مہرون رنگ کی ہیلز اور ہاتھوں میں مہرون رنگ کا ہی پرس پکڑے پشت پر کھلے ڈاک براؤن بال اور گہری انکھوں میں ڈھیروں سنجیدگی لیے ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

حذیفہ کو دیکھ کر اس نے گہری سانس بھری اور سب گھر والوں کے سامنے خود کو نارمل کرتی ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ اس سے سلام اور حال پوچھا اور پھر سب اپنی منزل پر روانہ ہوئے

****

ہاں بتاؤ کیا ہوا؟ فون کے پار بیٹھے اس وجود نے پوچھا

کچھ خاص نہیں یہ مچھلی اتنی آسانی سے ہاتھ انے والی نہیں۔۔۔۔بہت پھسلتی ہے

www.novelsclubb.com

کوئی نہیں ہے تو مچھلی ہی نا۔۔۔کوشش کرتے رہو ہاتھ اجائے گی۔۔۔

ہمم۔۔۔اچھا آگے بتاؤ آگے کا کیا پلان ہے؟

کچھ خاص نہیں بس دل چاہ رہا ہے کوئی نیا ایڈونچر کرنے کو تو سوچا کیوں نہ اسی پر ہاتھ صاف کر دیے جائیں ویسے بھی تم بتا رہی تھی کہ مچلتی بہت ہے یہ۔۔۔۔ گھٹیا قہقہ لگاتے ہوئے کہا

بالکل کیوں نہیں پورا پورا موقع ملے گا تمہیں بس ایک دفعہ ہاتھ تو آجائے پھر بے شک چاہے خود نگل لینا چاہے کسی اور کو بیچ دینا۔۔۔ فون کے پار اس وجود نے قہقہ لگایا

چلیں لگتا ہے اب کچھ زیادہ ہی محنت کرنی پڑے گی

www.novelsclubb.com

ہاتھ پیر تو مارنے ہی پڑیں گے اس وجود نے کمینے پن سے کہا

****

امل اٹھو نماز پڑھو رافع بیگم نے امل سے کہا جو کافی دیر سے فون میں گھسی بیٹھی تھی

مگر یہاں ہوش کسے تھا وہ تو اپنے ڈرامے میں مگن تھی رافیہ بیگن میں دو سے تین بار کچن سے ہی آواز لگائی مگر کوئی اثرات مرتب نہیں ہوئے ہوئے البتہ انہیں اپنے جوتا ہی اتارنا پڑا اور نتیجتاً جوتا سیدھا اس کی کمر میں لگا

آہ ماما۔۔۔اس میں شکوہ کناں نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا

امل اٹھ جاؤ اس سے پہلے کہ میرا دوسرا جوتا بھی تمہیں لگے رافیہ بیگم نے اس سے سے کہا

اٹھ رہی ہوں اٹھ رہی ہوں ظالم عورت اس نے آہیں بھرتے ہوئے کہا

کیا ہو گیا ہے بھئی کیوں میری لاڈلی کو ڈانٹا جا رہا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنے میں دانیال صاحب آگئے

یہ آپ کی لاڈلی نے مجھے تنگ کرر کھا ہے نماز پڑھنے کا کہو تو نماز نہیں پڑھتی کام کرنے کا ہو تو کام نہیں کرتی کیا کروں میں اس کا؟ کل کو اس کی شادی ہو گی تو اپنے گھر جا کر کیا کرے گی۔۔۔وہ سخت عاجز آچکی تھیں

اچھا آپ جائیں میں دیکھ لیتا ہوں انہوں نے انہیں مطمئن کیا تو وہ کچن میں چلی گئیں انہیں معلوم تھا کہ اب وہ خود ہی دیکھ لیں گے

ادھر آؤ دانیال خان نے پیار سے اپنے پاس بلایا

یہ سب کیا تھا ماما کو ایسے تنگ کرتے ہیں؟ انہوں نے نرمی سے سوال کیا مگر وہ ان کی نرمی کے کہنے پر ہی ہی شرمندہ ہو گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا یار میں نے نہیں سنا اس نے وضاحت دینی چاہی

اور کیوں نہیں سنا؟

وہ میں فون استعمال کر رہی تھی۔۔۔

دیکھو میرا بیٹا اللہ تعالی نے نماز فرض کی ہے اور قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کا ہی ہوگا تو دیکھو تو کیا تم اپنے رب کے سامنے شرمندہ ہونا چاہتی ہو؟ ہے نماز وہ امل ہے کہ اگر اپ کا نہ بھی دل چاہے تو اس کو ادا کرتے رہنا چاہیے کہ ایک نہ ایک دن تو اللہ آپ کی نماز میں روح ڈال دے گا اور آپ کی روح کو سکون پہنچائے گا پتہ ہے آج کل جو ہم نماز پڑھتے ہیں وہ سب بے روح ہیں بے جان ہیں وہ پڑھنے اور نہ پڑھنے کے برابر ہیں مگر پھر بھی جب ہمیں کوئی تکلیف پریشانی یا کوئی دکھ ہوتا ہے تو ہم کس کے پاس جاتے ہیں اللہ کے پاس تو جب ہم اپنی تکلیف میں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ کو بتا سکتے ہیں اپنی مشکلیں اللہ کو بتا سکتے ہیں اپنے مطلب کے لیے اللہ کے پاس جا سکتے ہیں تو پھر اپنا فرض کیوں نہیں نبھا سکتے تم خود سوچو کہ تمہارے پاس کوئی صرف اپنے مطلب کے لیے ائے اور کام ہونے کے بعد تم سے منہ موڑ لے تو تمہیں اچھا لگے گا؟انہوں نے نرمی سے سوال کیا

نہیں۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا

اسی طرح اللہ کو بھی انسان کی عادت نہیں پسند مگر دیکھو اللہ کتنا بے نیاز ہے کہ وہ پھر بھی ہماری غلطیوں کو ہماری کوتاہیوں کو معاف کر دیتا ہے جب ہم اس کے پاس سچے دل سے جاتے ہیں اور نہ صرف ہمیں معاف کر دیتا ہے بلکہ جب ہم اس کے پاس رو کر کوئی دعا مانگتے ہیں کوئی اپنی مشکل لے کے جاتا ہے وہ اسے بھی حل کرتا ہے کیا کبھی ایسا نہیں ہوا ممکن ہی نہیں سکتا کہ کوئی اللہ کے پاس اپنی مشکل لے کے جائے اور وہ حل نہ ہو چلو تم خود بتاؤ کہ کبھی تم نے دعا مانگی ہو اور اللہ نے وہ قبول نہ کی ہو کوئی ایسی دعا ہے چلو اگر ہے بھی تو اللہ محفوظ کر لیتا ہے خود بتاؤ اللہ نے تمہیں سب کچھ دیا ہے پھر بھی اس کی ناشکری یہ ناشکری ہی تو ہے جب ہم اللہ کی نماز ادا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں کرتے اس کے اگے جھکتے نہیں ہیں دیکھو اگر کوئی آپ کو اتنی سب چیزیں دے اس نے کیا کیا نہیں ہمیں دیا ہاتھ انکھ ناک منہ خدانخواستہ معذور تو نہیں بنایا اس نے ہمیں مکمل بنایا ہے اللہ کا دیا ہمارے پاس سب کچھ ہے دیکھو کہ اگر تم فائننشلی کمزور ہو یا جسمانی طور پر معذور ہو یا تمہارے اس پاس کے لوگوں میں کوئی ایسی خامی ہے نہیں نا پھر بھی ایسی ناشکری مجھ سے بہت نرمی سمجھا رہے تھے وہ شرمندہ ہو گئی اس کی انکھوں میں شرمندگی دیکھی تو بے اختیار اسے اپنے کندھے سے لگایا میں آپ کو شرمندہ نہیں کرنا چاہتا انہوں نے پیار سے پچکارا میرا بیٹا دیکھو نہ صرف اس کا حساب آپ کو دینا ہے بلکہ مجھے اور آپ کی مما کو بھی دینا ہے کہ ہم نے آپ کو نہیں سمجھایا کیا آپ چاہتی ہو کہ ہمیں اس چیز کا گناہ ملے کہ ہم اللہ کے اگے شرمندہ ہوں سمل نے بے اختیار نفی میں سر ہلایا تو پھر اٹھیں اور نماز پڑھیں اللہ کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپ کو اتنی نعمتیں عطا کی ہیں

جائیں اور جا کے نماز ادا کریں اور ماما کو بھی تنگ نہ کیا کریں کام میں تھوڑا بہت ہاتھ بٹا دیا کریں بے شک زیادہ نہ کیا کریں۔۔۔انہوں نے نرمی سے سمجھایا

www.novelsclubb.com

اس نے جھٹ سر ہلایا۔۔۔

رافیہ بیگم سے ان کی باتیں پیچھے کھڑی سن رہی تھی بے اختیار آگے کو آئی اور ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی انہوں نے انہیں تسلی دی پریشان مت ہوا کریں بچی ہے پیار سے سمجھایا کریں سمجھ جائے گی

وہ نرمی سے مسکرا دیں۔

****

www.novelsclubb.com

وہ لوگ واپس گھر آرہے تھے سوائے شہریار مرزا اور حذیفہ کے سب کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی پھپھو نے رشتے سے صاف انکار کر دیا تھا یہ کہہ کر کہ ان کی بیٹی اس رشتے کے لیے راضی نہیں۔۔۔

اور سب کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے تھے سوائے شہریار مرزا کے جنہیں سخت سبکی کا احساس ہوا۔۔

جب کہ ان کی بہن نے نرمی سے ہی معذرت کر لی تھی

انہیں بے انتہا غصہ تھا کیونکہ وہ اپنی فیملی کو اتنی اکڑ دکھا کر رشتہ لے کر گئے تھے اور اب یہ انکار۔۔۔

www.novelsclubb.com

حذیفہ تو اپنی جگہ حیران تھا کہ جاتے ہوئے ریحام کا موڈ اتنا سخت آف تھا اور آتے وقت خوشی سے پھولے نہیں سمائے البتہ اس نے اپنی خوشی کا اظہار نہیں کیا تھا مگر پھر بھی چہرے پر تھوڑی بہت رونق آگئی تھی چونکہ ریحام آتے اور جاتے وقت حذیفہ کی گاڑی میں موجود تھی اور باقی سب ایک ہی گاڑی میں موجود تھے

آخر کار حذیفہ نے پوچھ ہی لیا۔۔۔ خیریت ہے؟

ہاں کیوں کیا ہوا۔۔ ریحام نے نہ سمجھی سے پوچھا

کیا تم اس رشتے کے لیے راضی نہیں تھی؟

نہیں۔۔۔۔ وہی مختصر جواب اور خاموشی

وہ اس کا جواب سن کر خاموش ہو گیا اسے حیرت تو ہوئی مگر اس پوچھنا گوارا نہ کیا

******

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج پھر وہ وجود بری طرح سے بکھر رہا تھا یہ تو ہر رات کا دستور تھا جہاں وہ وجود خود اکیلا ہوتا اور خود سے ایک جنگ لڑتا رہتا اس وقت بھی وہ موجود اپنے کمرے میں بیٹھا تڑپ تڑپ کے سسک رہا تھا آنکھیں رونے کی چغلی کھا رہی تھیں اور لال انگارہ ہوئی پڑی تھیں پتہ نہیں ایسا کون سا غم تھا جو اسے چین نہیں لینے دیتا تھا کون سی محرومی تھی جو اس سے اس طرح تڑپاتی تھی

یا اللہ کیوں ہر بار میں ہی کیوں ایسا کیوں ہوتا ہے میرے ساتھ۔۔۔وہ وجود اللہ سے شکوے کر رہا تھا اس سے سوال کر رہا تھا کہ اس کے ساتھ ایسے کیوں ہوتا ہے مگر وہ شاید یہ بھول گیا تھا کہ اللہ سے شکوے شکایتیں اور سوال جواب نہیں کیے جاتے اس سے بس مدد مانگی جاتی ہے دعائیں کی جاتی ہیں تاکہ اپنے دل کو مطمئن کیا جاسکے پُرسکون کیا جاسکے وہ تو آزماتا ہے یہ تو ہم پہ ہے کہ ہم اپنی آزمائش پر پورے اترتے ہیں کہ نہیں اسے شکوے شکایتیں کرنے کے بجائے اس سے دعا مانگیں اس سے مدد مانگے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

آج حذیفہ کی میٹنگ تھی صبح ہی صبح اٹھ کر تیار ہو چکا تھا اور اس وقت وہ ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھا وہ اس وقت کالے رنگ کے تھری پیس میں موجود تھا کوٹ کرسی کی بیک پر موجود تھا اور خود وہ سربراہی کرسی پر موجود تھا چونکہ وہ آج لاہور والے گھر میں تھا تو یہاں وہ اکیلا ہی رہتا تھا اس لیے تھوڑا بہت خاموش طبیعت ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ابھی بھی وہ خاموشی سے بیٹھا اب میں ناشتے کا انتظار کر رہا تھا اور کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔

اچانک سے ملازمہ نے اس کے اگے ناشتہ رکھا۔۔۔

ناشتے کو دے کر اس نے شکریہ ادا کیا اور ناشتہ شروع کر دیا۔

کتنی دیر میں وہاں ایک کمرے سے نکل کر ایک خاتون اگئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اماں اپ بھی ناشتہ کر لیں۔۔۔۔حذیفہ نے ان کو مخاطب کیا وہ ستر سے اسی کے قریب کی ایک خاتون تھیں انہوں نے اسے محبت سے دیکھا ہاں بیٹا بس میں کرنے ہی لگی تھی۔۔۔

اچھا بیٹا اب بتاؤ رخصتی کا کیا خیال ہے۔۔۔انہوں نے اس سے سوال کیا

ان کے سوال پر وہ حیران ہوا پھر مسکرایا ابھی تو کوئی ایسا خیال نہیں مگر دیکھتے ہیں ابھی توریحام اپنے کیس پر بزی ہے وہ فارغ ہوگی تو میں بات کروں گا اس سے۔۔۔۔اس میں نہایت ادب سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

لو بھلا تم نے اس سے کیا بات کرنی ہے میں خود رافیہ سے بات کروں گی وہ ڈائریکٹ ان کے گھر والوں سے رخصتی کی بات کریں اور یہ کیس کیس تو ہوتے ہی رہیں گے۔۔۔۔انہوں نے حیرانی اور تیز لہجے میں کہا

نہیں۔۔۔ابھی نہیں وہ بزی ہے اس طرح سے کام میں مشکل ہو گی ویسے بھی میں خود بھی نہیں ابھی چاہتا وہ سکون سے اپنا کام مکمل کر لے اور میں اس سے بات کر کے پھر ہی ماما سے بات کروں گا۔۔۔۔حذیفہ نے انہیں مطمئن کرنا چاہا

آج کل کے بچے کہاں سنتے ہیں ماں باپ کو تو کچھ سمجھتے ہی نہیں لو بھلا ہمارے زمانے میں تو لڑکیاں بولتی تک نہیں تھی اور آج کل جب تک ان کی مرضی سے کوئی کام نہ ہو اور تم تو ابھی سے ہی زن مرید بنے پھر رہے ہو۔۔۔انہوں نے اسے لتاڑا

وہ بے اختیار ہنس پڑا۔۔۔اماں اب بھی حد کرتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسی بات نہیں ہے اماں وہ میری منکوحہ ہے اور اس کا مجھ پر اور میرا اس پر حق ہے اور میں ویسے بھی زور زبردستی کا قائل نہیں وہ جیسے چاہے جب چاہے تبھی رخصتی ہو گی اور پھر وہ ایسے اچھا بھی تو نہیں لگتا کہ وہ اپنی شادی انجوائے ہی نہ کر سکے۔۔۔وہ انہیں قائل کر لینا چاہتا تھا

اچھا اچھا مجھے نہ سمجھاؤ اور مجھے بتاؤ اب ہم نے اسلام اباد کب جانا ہے۔۔۔۔

ابھی آپ خود آئے دو دن بھی نہیں ہوئے اور آپ نے جانے کی رٹ لگا لی ہے اس لیے میں آپ کو لے کر نہیں آتا کیونکہ آپ آتے ساتھ پھر کہتی ہیں کہ مجھے واپس جانا ہے۔۔۔اس نے جھنجھلاتے ہوئے کہا

شرم تو نہیں آتی تمہیں ہاں دادی ہوں کہ یار ہوں تمہاری جو اس طرح سے بات کرتے ہو۔۔۔آج وہ ویسے صحیح سے ڈانٹنے کے موڈ میں تھیں

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا ابھی تو میری میٹنگ ہے ایک دو دن تک چلتے ہیں۔۔۔

ایک دو دن تک نہیں مجھے آج شام کو ہی جانا ہے لو بھلا تم تو مجھے اس گھر میں قید کر کے خود تم آفس چلے جاتے ہو اور رات کو آتے ہو میں کیا کروں سارا دن۔۔۔

آپ ایک کام کریں میرے ساتھ چلیں میں آپ کو ریحام کے آفس چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔وہ آپ کو اچھی کمپنی دے دے گی

نہیں رہنے دو بچی کام کرے گی کہ میرے ساتھ لگی رہے گی۔۔۔

حد ہے اماں آپ تو کسی حال میں خوش نہیں ہوتی ابھی آپ اس کی برائیاں کر رہی تھی ساتھ ہی آپ کو اس کا خیال آگیا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لو بھلا میں نے کب برائی کی ہے وہ تو میں ایسے ہی کہہ رہی تھی اور وہ بھی مجھے تمہاری ہی طرح یہ عزیز ہے۔۔۔انہوں نے برا مناتے ہوئے کہا

وہ مسکرا دیا۔۔۔جانتا تھا وہ ایسے ہی کہہ رہی ہیں پیار اس سے بھی بہت کرتی ہیں

اچھا چلیں میں اس سے فون کر کے آپ کے سامنے پوچھ لیتا ہوں

حذیفہ نے فون اٹھایا اور ریحام کا نمبر ڈائل کیا تیسری بیل پہ فون اٹھا لیا گیا

www.novelsclubb.com

حذیفہ نے فون سپیکر پہ ڈال دیا۔

ہیلو السلام علیکم! حذیفہ نے سلام کیا

وعلیکم السلام ! وہی مختصر جواب

اتنی صبح صبح کال خیریت ۔۔ ریحام نے سوال کیا

ہاں سب خیریت ہے ایکچلی داد ولاہور میرے پاس ائی ہوئی ہیں تو بور ہو رہی تھی میں تم سے ملنا بھی جا رہی تھیں تو میں نے سوچا اج تمہارے افس میں ملوانے۔۔۔۔ تحمل سے بعد مکمل کی

اچھا چلو ٹھیک ہے میں ابھی آفس کے لیے نکل رہی تھی پھر وہی ملاقات ہوتی ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن میری میٹنگ ہے اس لیے میں چاہ رہا تھا میں انہیں ڈراپ کر دیتا ہوں تو میں نے تھوڑی دیر کمپنی میں تو اس کے بعد میں لنچ کے وقت کے بعد انہیں پک کر لوں گا۔۔۔اس نے دل ہی دل میں دعا کی منع نہ کرے نہیں تو دادی کے سامنے بڑی عزت افزائی ہو جانی تھی

ٹھیک ہے انہیں ڈراپ کر دو۔۔مجھے آج کچھ خاص کام نہیں ہے اور جو ہے وہ میں شام کو کر لوں گی اس طرح میری آج چھٹی ہی کنسیڈر ہو جائے گی اچھا ہے میرے لیے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے خدا حافظ۔۔

اللہ حافظ۔

****

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہو زینیا بیٹا؟ گھر میں داخل ہوتے شخص عجیب سی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

آپ۔۔۔آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی؟ بے حد تیکھے انداز میں پوچھا گیا

کیا ہو گیا بیٹا میں تو تمہارا حال پوچھنے آیا تھا؟ وہ وجود معصوم بننے کی اداکاری کرتے ہوئے

نکلیں یہاں سے فوراً نکلیں یہاں سے۔۔۔۔اس کی آواز بلند ہو گئی وہ جانتی تھی اس وقت گھر میں کوئی بھی موجود نہیں ہو گا تبھی یہ شخص اس کے کمرے تک آ پہنچا ہے۔۔۔

ٹھیک ہے ابھی تو جا رہا ہوں۔۔۔ عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا گیا۔

www.novelsclubb.com

اس شخص کے کمرے سے نکلتے ہی اس نے کمرہ لاک کیا اور دروازے کے ساتھ لگ کر ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

یا اللہ کیوں۔۔۔؟ کیوں میری عزت محفوظ نہیں ہے میرے پاس تو کوئی گھر بھی نہیں ہے میں کہاں جاؤں کہاں جاؤں بے بسی ہی بے بسی تھی آنکھوں میں آنسو ہی آنسو تھے

****

ثنا یار تمہارے بابا کب آئیں گے؟ اس نے کچھ اکتائے ہوئے انداز میں پوچھا

آجائیں گے تمہیں کیا اتنی جلدی ہے؟ اس نے بھی کچھ اکتائے ہوئے انداز میں ہی جواب دیا

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار ہم دو سال سے ساتھ ہیں مجھے اس طرح نہیں پسند میں چاہتا ہوں ہم جلد سے جلد نکاح کر لیں۔۔۔اس نے تھوڑا سخت اور جھنجھلایا لہجہ اپنایا

یار تم تو ایک بات کے پیچھے ہی پڑ گئے ہو کہانا آجائیں گے ویسے بھی میرا اتنی جلدی نکاح کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔۔۔اس نے لاپرواہی سے کہا

ایسا کچھ نہیں ہو گا میں جلد سے جلد نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔اور چاہتا ہوں کہ تم اب یہ عجیب سی ڈریسنگ بھی چھوڑ دو میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا کہ یہ تم پر سوٹ نہیں کرتی تم ایک اچھی لڑکی ہو اچھا لباس پہنا کرو۔۔۔اس نے اس کے بغیر بازو والی قمیض کو دیکھتے ہوئے کہا

ایک منٹ میں کتنی دفعہ کہا ہے کہ مجھ پر روک ٹوک نہ کیا کرو مجھے یہ چیز نہیں پسند۔۔۔۔اس نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بے بسی سے اسے دیکھ کر خاموش ہو گیا۔۔۔اس کی اپنی بہن بھی بولڈ ڈریسنگ ہی کرتی تھی مگر اس طرح جسم کو نمایاں کرنے والے کپڑے نہیں پہنتی تھی

****

تم آج کل کس کیس پہ کام کر رہی ہو؟فریال نے ریحام سے پوچھا

(میرٹل ریپ)اس نے دکھ سے جواب دیا

یار مجھے آج تک یہ میریٹل ریپ سمجھ نہیں ایا آئی می مجھے پتہ ہے اس کا مطلب لیکن پھر بھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو یہ زبردستی کا جو تعلق ہوتا ہے اس کو زیادتی کہتے ہیں اور زبردستی تبھی کی جاتی ہے جب دونوں فراکین کی رضامندی شامل نہ ہو دیکھو زبردستی حرام ریلیشن میں بھی کی جاسکتی ہے اور حلال میں بھی کی جاسکتی ہے یعنی نکاح میں ہوتے ہوئے بھی زبردستی کی جاتی ہے اور نکاح کے بغیر بھی کی جاسکتی ہے اسی طرح میں تمہیں تفصیل سے بتاتی ہوں دیکھو فار ایگزمپل ایک لڑکا لڑکی ہیں ان کی شادی ہوگئی ہے اگر لڑکی اسے اپنی مرضی سے تعلق استوار کرنا چاہے دونوں کو فراکین کی رضامندی شامل ہو تو سب کچھ جائز ہے مگر اگر لڑکی منع کردے یا کوئی ایک فرد منع کردے تو وہ زبردستی کہلاتی ہے زبردستی نکاح سے پہلے بھی ہوسکتی ہے نکاح کے بعد بھی ہوسکتی ہے یعنی کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ نکاح کے بغیر بھی جو لوگ ریپ کرتے ہیں اس سے زبردستی کہا جاتا ہے ٹھیک ہے اور جو اگر بیوی کی رضامندی شامل نہیں ہوتی پھر بھی وہ مرد اپنے حق جماتے ہیں اسے بھی زبردستی کہا جاتا ہے اور دونوں ہی کو گناہ برابر کا ملتا ہے اللہ نے یہ نہیں کہا کہ آپ حلال تعلق میں ہیں تو آپ زبردستی کرسکتے ہیں زبردستی کا کسی کو بھی حق نہیں ہے

اسی طرح اب میں تمہیں بتاتی ہوں فار ایگزمپل ایک لڑکا لڑکی ریلیشن میں ہیں اور وہ اپنی مرضی سے دونوں اپنے تعلق کو آگے بڑھا رہے ہیں یعنی لڑکی نے اجازت دی ہے تو وہ زبردستی نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہلائے گی وہ زنا کہلائے گا اور وہ حرام ہی ہے تو مگر وہ زبردستی نہیں کہلائے گا زبردستی وہ ہوتی ہے جس میں کسی ایک کی مرضی شامل نہ ہو دونوں شادی کے بعد فراکین کی مرضی شامل ہو تو تو اسے حلال کہتے ہیں مگر اگر بغیر نکاح کے سب کچھ کریں تو وہ حرام ہی کہلاتا ہے مگر وہ زبردستی نہیں کہلاتا یعنی تم میری بات سمجھ رہی ہو کہ زبردستی تب کہلاتی ہے جب دونوں فراکین کی رضا مندی شامل نہ ہو اللہ تعالی نے اسی لیے فرمایا ہے کہ اگر عورت اپنے شوہر کے حقوق نہیں دیتی تو اس پر ساری رات فرشتے لعنت بھیجتے ہیں مگر اللہ نے اب مرد کو یہ نہیں کہا کہ تم زبردستی کر لو اگر وہ نہیں دیتی اس کو کہا ہے کہ صبر کرے دیکھیں دونوں میں سے کسی ایک کو تو کمپرومائز کرنا ہے اللہ نے کہا ہے یا تو عورت حقوق دے دے یا مرد صبر کر لے زبردستی اور زیادتی کا حکم نہیں دیا گیا اور اس کا بھی گناہ اتنا ہی ہے جتنا بغیر نکاح کے زیادتی کرنے کا ہے

www.novelsclubb.com

اچھا تو مجھے اب سمجھ آئی میں نے اس کے بارے میں سنا تھا لیکن مجھے اتنی ڈیٹیل میں اس کے بارے میں نہیں پتا تھا۔۔۔اس نے اس کی تفصیل سننے کے بعد کہا

میں تمہیں پتہ ہے یہ کیس اتنے زیادہ عام ہو چکے ہیں کہ اب لڑکیاں خوف کھانے لگی ہیں شادی کرنے سے انہیں لگتا ہے کہ ہر مرد ایسے ہی کرتا ہے۔۔۔ ریحام نے اسے تفصیلا آگاہ کیا

ظاہر سی بات ہے۔۔ مرد سمجھتے ہیں کہ انہوں نے عورت سے نکاح نہیں کیا بلکہ ان کو خرید لیا ہے۔۔۔ فریال نے دکھی دل سے جواب دیا

دیکھو اس کا ایک ہی حل ہے کہ دونوں فراکین میں جھجھک نہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کھل کے بات کر سکیں ایک دوسرے کو اپنے مسئلے بتا سکیں اور جب دونوں میں عزت اور محبت کا تعلق استوار ہو گا تو اس طرح کے کیسز سامنے نہیں آئیں گے۔۔۔ کوئی بھی تعلق ہو اس میں جھجھک نہیں ہونی چاہیے ایک لحاظ ہونا چاہیے جو کہ ہمارے تعلقات میں ختم ہوتا جا رہا ہے جب رشتوں میں احساس اور عزت ختم ہو جاتی ہے نا تو وہ کوئی بھی تعلق ہو وہ بے جان ہو جاتا ہے۔۔۔ ریحام نے تفصیلا آگاہ کیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بالکل ایسا ہی ہے مگر مگر یہ دنیا جہالت کی طرف جارہی ہے خیر تم چھوڑو ان باتوں کو اچھی باتیں کرو اس وقت میں اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہ رہی فریش ہو کے گھر جانا چاہتی ہوں ورنہ سارا دن اور ساری رات یہی سوچتی رہوں گی۔۔۔۔اس نے پہلے دکھی دل پھر اخر میں مسکرا کر کہا

ریحام مسکرادی اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے سوچا۔۔۔

******

ڈیڈی مجھے نہیں پتا آپ دونوں کی وجہ سے میری زندگی ایک راز بن چکی ہے آپ دونوں اپنے تعلق کو دنیا کے سامنے لے کیوں نہیں آتے جب اپ لوگ اپنا تعلق بنا چکے ہیں تو اسے دنیا کے سامنے لانے سے اتنا کیوں گھبرا رہے ہیں۔۔۔میں اب اس زندگی سے تھک چکی ہوں جس میں مجھے چھپن چھپائی کھیلنا پڑے میں اپنی زندگی کھول کے جینا چاہتی ہوں اور میں اس گھر میں اب نہیں رہوں گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زینیا یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا؟ جمیلہ بیگم نے غصے سے کہا

میرے طریقہ کو چھوڑیں آپ لوگ اپنا دیکھیں شہریار مرزا اور جمیلہ ہاشم خان دنیا کی نظروں میں ایک خفیہ شادی کر کے بیٹھے ہیں نہ سب خفیہ شادی بلکہ ایک جوان اولاد بھی موجود ہے اگر شادی کر لی تھی تو اسے دنیا کے سامنے کیوں لانے سے گھبرا رہے تھے اتنا ہی اپنی عزت کا خیال تھا تو کیوں مجھے پیدا کیا۔۔۔اس نے استہزا ایاء انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

زینیا تم بہت بگڑتی جا رہی ہو یہ کیسی زبان استعمال کر رہی ہو۔۔۔آدمی نے تیز لہجے میں کہا

آپ دونوں کے پاس اپنی اولادیں تھیں تو مجھے پیدا کیوں کیا ہاں بتائیں؟ وہ ان سے سوال کر رہی تھی

آخر کمی کیا ہے تمہیں سب کچھ تو ہے تمہارے پاس؟عورت نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا

ماں باپ کی ایک خاندان کی ایک عزتدار خاندان کی پتہ ہے جس طرح ہم لوگ مجھے چھپا کر رکھتے ہیں مجھے تو ایسا لگتا ہے جیسے کہ میں ناجائز ہوں۔۔۔اس نے روتے ہوئے بے بسی سے چیخ کر کہا

"زینیا!"مقابل آدمی کی آواز بلند ہو گئی

مجھے نہیں پتا آپ لوگ خود سوچ لیں یا تو مجھے دنیا کے سامنے میرا وہ مقام دیں یا پھر میں آپ لوگوں کو چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلی جاؤں گی....اس میں ختمی لہجہ اپنایا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی

****

جاری ہے۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB